سوال

(621) مسجد کا یہ نقصان کس کے ذمہ ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مؤرخہ ۱۰/جون ۱۹۹۷ء کو منتظمہ کمیٹی اورانجمن جٹاں کی دکانوں کے سلسلے میں میٹنگ ہوئی اوروہ دُکانیں دراصل مسجد کی ہیں۔ اوردوجماعتوں کے مابین اختلاف ہوا۔ جس میں طے یہ پایا کہ انجمن جٹاں نئی تعمیر شدہ دکانوں کا کرایہ بحساب ۹۰۰/روپے فی دکان ہر ماہ اداکریں گے لیکن ایڈوانس کی ادائیگی فی الوقت نہیں کریں گے جو پہلے سے ایڈوانس مسجد کی طرف ہے وہی رہے گا۔ اوردُکانوں کا قبضہ فی الفور مسجد کو دیا جائے گا۔ جیسے ہی تعمیر ہوں گی دکانیں واپس انجمن جٹاں کو دے دی جائیں گی۔ اس معاہدے کوانتظامیہ ابھی تک تسلیم کرتی ہے۔ لیکن عمل نہیں کرتی۔ آیااب تین سال گزرچکے ہیں دکانیں نہیں دی گئیں بندرکھی گئیں۔ اورابھی تک بندہیں تواس صورت میں معاہدہ کی خلاف ورزی کی گئی۔ تویہ کرایہ جوہرماہ اداکرنا تھا یہ کس کے ذمہ ہوگا؟ مسجد کا یہ نقصان کس کے ذمہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جیسے دکانوں کی تعمیر والامسئلہ آپ لوگوں نے مسجد کی منتظمہ کمیٹی اورانجمن جٹاں کے باہمی صلاح مشورے سے حل فرمالیا تھاویسے ہی مسجد کے اس کرایہ والے معاملہ کو بھی منتظمہ اورانجمن کے باہمی صلاح مشورے سے حل فرمالیا جائے۔ بڑی مہربانی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ} [الشوریٰ :۳۸/۴۲][''اوران کا کام آپس کے مشورے سے ہوتا ہے۔ ''] ۳۰/۸/۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص551

محدث فتویٰ